السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو نکاح بذریعہ عدالت منسوخ کرایا جاتا ہے۔ یہ کون سی طلاق میں شمار ہے۔ نان ونفقہ کے عدم سے یا گمشدگی کے سبب کیا یہ طلاق مغلظہ میں شمار کیا جاتا ہے۔ یا طلاق بائنہ میں یعنی اس کا رجوع ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

..... جو نکاح بذریعہ عدالت منسوخ کرایا جائے۔ وہ طلاق بائن ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی بہتر صورت ہو تو رضامندی فریقین سے ہوسکتا ہے۔ لقولہ تعالیٰ فَلَا تَعۡضُلُوهُنَّ ۲۳۲ سورة البقرة

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص274

محدث فتویٰ